سورہ نمبر
(۹۹)

سُوْرَةُ الزَّلْزَلَة
سُوْرَةُ الزِّلْزَال

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ
سُورَةُ الزِّلْزَالِ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی رات اِذَا زُلْزِلَتِ پڑھے گا اس کے لیے یہ نصف قرآن کے برابر ہوگی۔(در منثور ص:۳۷۹، ج:۶، والاذکار از امام نووی ص: ۱۰۳، مطبوعہ امویہ بیروت ۱۹۷۱ء)

اس سورہ کے اندر ایک ایسی جامع آیت ہے جس نے ذرہ ذرہ کو اپنے اندر سمیٹ لیا ہے یہ جامعیت میں اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے آیت یہ ہے: فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ اور جوایک ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا اسے دیکھے گا اور جوایک ذرہ برابر برائی کرے گا اسے دیکھے گا۔(مرقاۃ، ص:۶۰۸، ج:۲)

علامہ طیبی نے فرمایا کہ اس آیت میں سارے اعمال کی پیشی اوران کی جزا کا بیان ایسے مکمل انداز میں ہے کہ کوئی ذرہ حساب سے بچ نہ سکے گا۔(ایضًا)

ماخوذ: فضائل قرآن، مطبوعہ المجمع الاسلامی، مبارک پور

سورۃ الزلزال مدنیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وھی ثمان آیات

سورہ زلزال مدینہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا) ف۱۵ اس میں آٹھ آیات ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ

جب زمین تھرتھرا دی جائے ف۱۶ جیسا اسکا تھرتھرانا ٹھہرا ہو ف۱۷ اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینکدے ف۱۸ اور آدمی کہے

ف۱۵ سورۂ اذا زلزلت جسکو سورۂ زلزلہ بھی کہتے ہیں مکیہ وبقولے مدنیہ ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیتیں پینتیس۳۵ کلمے اور ایک سو انتالیس۱۳۹ حرف ہیں
ف۱۶ قیامت قائم ہونے کے نزدیک یا روز قیامت
ع ۸
ف۱۷ اور زمین پر کوئی درخت کوئی عمارت
۲۳
کوئی پہاڑ باقی نہ رہے ہر چیز ٹوٹ پھوٹ جائے
ف۱۸ یعنی خزانے اور مردے جو اس میں ہیں وہ سب نکل کر باہر آپڑیں

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾

اُسے کیا ہوا ف۱ اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی ف۲ اس لیے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا ف۳

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ ؕ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے ف۴ کئی راہ ہو کر ف۵ تاکہ اپنا کیا ف۶ دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ ؕ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع

بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اُسے دیکھے گا ف۷

ف۱ کہ ایسی مضطرب ہوئی اور ایسا شدید زلزلہ آیا کہ جو کچھ اسکے اندر تھا سب باہر پھینک دیا ف۲ اور جو نیکی بدی اس پر کی گئی سب بیان کرے گی حدیث شریف میں ہے کہ ہر مرد و عورت نے جو کچھ اس پر کیا اس کی گواہی دے گی کہ ہر گی فلاں روز یہ کیا فلاں روز یہ (ترمذی) ف۳ کہ اپنی خبریں بیان کرے اور جو عمل اس پر کیے گئے ہیں ان کی خبریں دے ف۴ موقف حساب سے ف۵ کوئی دہنی طرف سے ہو کر جنت کی طرف جائے گا کوئی بائیں جانب سے دوزخ کی طرف ف۶ یعنی اپنے اعمال کی جزا ف۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہر مومن و کافر کو روز قیامت اسکے نیک و بد اعمال دکھائے جائیں گے مومن کو اس کی نیکیاں اور بدیاں دکھا کر اللہ تعالیٰ بدیاں بخش دے گا اور نیکیوں پر ثواب عطا فرمائے گا اور کافر کی نیکیاں رد کر دی جائیں گی کیونکہ کفر کے سبب اکارت ہو چکیں اور بدیوں پر اس کو عذاب کیا جائے گا محمد بن کعب قرظی نے فرمایا کہ کافر نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی تو وہ اس کی جزا دنیا ہی میں دیکھ لے گا یہاں تک کہ جب دنیا سے نکلے گا تو اسکے پاس کوئی نیکی نہ ہوگی اور مومن اپنی بدیوں کی سزا دنیا میں پا لیگا تو آخرت میں اس کے ساتھ کوئی بدی نہ ہوگی اس آیت میں ترغیب ہے کہ نیکی تھوڑی سی بھی کارآمد ہے اور ترہیب ہے کہ گناہ چھوٹا سا بھی وبال ہے بعض مفسرین نے یہ فرمایا ہے پہلی آیت مومنین کے حق میں ہے اور پچھلی کفار کے۔

ع ۱ ۸ ۲۴

حضرت ابن عباس وحضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا زُلْزِلَتِ نصف قرآن کے برابر اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک تہائی قرآن کے برابر اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔(مشکوٰۃ ص:۱۸۸، ترمذی ص:۱۱۳، ج:۲)

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے تحریر فرمایا کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اِذَا زُلْزِلَتِ پڑھنے کا ثواب نصف قرآن پڑھنے کے ثواب کے برابر ہے علامہ طیبی نے فرمایا ہے مبداء ومعاد دنیا وآخرت کا بیان قرآن کا مقصد اصلی ہے اور اِذَا زُلْزِلَتِ صرف معاد پر مشتمل اور اس کے اجمالی حالات کے بیان کو حاوی ہے۔(مرقاۃ ص:۵۹۹،ج:۲)

گویا قرآن کے مضمون دو حصوں میں بٹے ہیں ایک دنیا سے متعلق اور دوسرا آخرت سے متعلق اوراس سورہ میں آخرت سے متعلق اجمالی حالات ہیں اس لیے اسے نصف قرآن کہا گیا ہے۔

ماخوذ: فضائل قرآن، مطبوعہ المجمع الاسلامی، مبارک پور